اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح
سلسلہ نمبر 1444:

تعویذ میں ایسے الفاظ لکھنا جن کے معنی معلوم نہ ہوں

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

تعویذ میں ایسے الفاظ لکھنے کا حکم جن کے معنی معلوم نہ ہوں:

تعویذ چند شرائط کے ساتھ جائز ہے، جن میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ تعویذ میں جو الفاظ و کلمات لکھے جائیں تو ان کے معنی معلوم ہوں (اسی کے ساتھ ساتھ وہ شریعت کے مطابق بھی ہوں)، اگر ان کے معنی معلوم نہ ہوں تو ان کو تعویذ میں لکھنا جائز ہی نہیں اور ایسا تعویذ پہننا بھی جائز نہیں، کیوں کہ ممکن ہے کہ ان کے معنی اور استعمال شریعت کے خلاف ہوں اور وہ کفر و شرک یا کسی اور خلافِ شرع امر کا ذریعہ بن جائیں۔ اس لیے اس سے بالکلیہ اجتناب کرنا ضروری ہے۔

- رد المحتار علی الدر المختار:

وَلَا بَأْسَ بِالْمُعَاذَاتِ إذَا كُتِبَ فِيهَا الْقُرْآنُ أَوْ أَسْمَاءُ اللهِ تَعَالَى، وَيُقَالُ: «رَقَاهُ الرَّاقِي رَقْيًا وَرُقْيَةً» إذَا عَوَّذَهُ وَنَفَثَ فِي عُوذَتِهِ. قَالُوا: إنَّمَا تُكْرَهُ الْعُوذَةُ إذَا كَانَتْ بِغَيْرِ لِسَانِ الْعَرَبِ، وَلَا يُدْرَى مَا هُوَ؟ وَلَعَلَّهُ يَدْخُلُهُ سِحْرٌ أَوْ كُفْرٌ أَوْ غَيْرُ ذَلِكَ، وَأَمَّا مَا كَانَ مِن الْقُرْآنِ أَوْ شَيْءٍ مِن الدَّعَوَاتِ فَلَا بَأْسَ بِهِ، اهـ. (كِتَابُ الْحَظْرِ وَالْإِبَاحَةِ: فَصْلٌ فِي اللُّبْسِ)

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
12 صفر 1445ھ/30 اگست 2023